حسامی

کے مختصر سوالات وجوابات

فیضانِ نظر

علامہ محمد عرفان المدنی

مؤلف

قاسم دین عطاری

0309-7735983

جامعۃ المدینہ خانیوال

سوالات و جوابات

سوال 1: قیاس کا لغوی و شرعی معنی بیان کریں؟

جواب: لغوی معنی: اندازہ لگانا۔

اصطلاحی معنی: جب فقہاء کرام فرع کا حکم اصل سے لیتے ہیں تو حکم اور علت میں فرع کا اصل پر اندازہ لگانے کی وجہ سے اس کو قیاس کا نام دیتے ہیں۔

سوال 2: قیاس کے باب میں کتنی اور کون کون سی چیزیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: قیاس کے باب میں (5) پانچ چیزیں بیان کی گئی ہیں

1) نفس قیاس (2) شرط قیاس (3) رکن قیاس

4) حکم قیاس (5) دفع قیاس

سوال 3: قیاس کی کتنی اور کون کونسی سی شرائط ہیں؟

جواب: قیاس کی چار (4) شرائط ہیں۔

دو عدمی اور دو وجودی

سوال 4: قیاس کی شرائط کی مختصر وضاحت کریں؟

جواب: 1) اصل کسی دوسری نص کی وجہ سے اپنے حکم کے ساتھ خاص نہ ہو۔

جیسا: حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہ کا دو بندوں کے برابر ہونا

2) اصل خلاف قیاس نہ ہو۔

جیسا: حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ جس کو تم میں سے نماز میں قہقہہ لگائے اُسے چاہیے کہ وہ وضوء اور نماز دہرائے۔

نماز میں قہقہہ کی وجہ سے طہارت کا واجب ہونا جو کہ خلاف قیاس ہے

3) وہ حکم شرعی جو نص سے ثابت ہو وہ بعینہ ایسی فرع کی طرف منتقل ہو جو اصل کی مثل ہے اور اس فرع میں کوئی نص نہ ہو

4) اصل کا حکم قیاس کے بعد اسی صفت پر باقی رہے جس پر پہلے تھا کیونکہ فی نفسہ نص کے حکم کو دوسرے سے بدلنا باطل ہے۔

جیسا۔ کھانے کو کھانے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر"

سوال 4: خمر کے حرام ہونے کے بارے میں اختلاف آئمہ بیان کریں؟

جواب: احناف کے نزدیک:

جب انگور کے شیرے کو اتنا پکایا جائے یہاں تک کہ وہ جھاگ چھوڑ جائے اور نشہ پیدا کرے اسے خمر کہتے ہیں

شوافع کے نزدیک:

شوافع لغوی اعتبار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ خمر وہ ہے جو عقل ڈھانپ دے۔ اس اعتبار سے وہ تمام چیزیں جن کے استعمال سے نشہ چڑھتا ہے اس پر خمر کا اطلاق ہوتا ہے۔ ہذا نبیذ قلیل ہو یا کثیر ہو حرام قرار دیتے ہیں

سوال 5: ظہارِ ذمی کے بارے میں آئمہ کا اختلاف بیان کریں؟

جواب: امام شافعی کا موقف:

جس طرح مسلمان کا اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کرنا درست ہے اسی طرح ذمی کا ظہار بھی درست ہے

احناف کا موقف:

ذمی کا اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کرنا درست نہیں

سوال 7: مسلمان اور ذمی ظہار سے کس طرح آزاد ہوگا؟

جواب: مسلمان جب ظہار کرے گا تو وہ کفارہ دے کر حرمت سے آزاد ہو جائے گا۔ جبکہ ذمی کفارہ ادا نہیں کر سکتا کیونکہ کفارہ ایک طرح سے سزا ہے اور ایک طرح سے عبادت۔ ذمی سزا کا تو اہل ہو سکتا ہے مگر عبادت کا اہل نہیں ہو سکتا۔ اس لیے حرمت سے آزاد نہیں ہوگا

سوال 8: ناسی اور خاطی کے روزہ ٹوٹنے کے بارے میں اختلاف بیان کریں؟

جواب: احناف کے نزدیک ناسی کا روزہ نہیں ٹوٹتا جبکہ خاطی کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ جس طرح ناسی کا روزہ نہیں ٹوٹتا اسی طرح خاطی اور مکرہ کا روزہ نہیں ٹوٹے گا امام شافعی علیہ الرحمہ کے موقف کا رد حضور علیہ السلام کا قول نے "بیشک اللہ نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔"

سوال 9: ظہار اور قسم کے کفارے میں غلام نہ ہونے کی صورت میں کفارہ کیسے ادا کریں گے؟

جواب: قسم کے کفارے میں غلام موجود نہ ہو تو دس مسکینوں کو اور ظہار کے کفارے میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا۔ مگر امام شافعی زکوۃ پہ قیاس کرتے ہوئے فرماتے ہیں جس طرح زکوۃ مومن مساکین کو دی جاتی ہے اسی طرح ظہار اور قسم کے کفارے کا کھانا مومن مسکینوں کو کھلایا جائے گا۔

سوال 10: زکوۃ میں بکری کی جگہ اس کی قیمت ادا کرنے سے زکوۃ ادا ہوگی؟

جواب: پانچ اونٹوں کی زکوۃ میں ایک بکری ادا کرنے کا حکم ہے لیکن اگر بکری کی بجائے اس کی قیمت ادا کرنے سے زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فقراء کے رزق پورا کرنے کے لیے مالداروں پر لازم کیا ہے کہ وہ اپنے اموال سے زکوۃ دیں اور اللہ کے اس رزق کے وعدے میں ضروریات زندگی شامل ہیں اور صرف بکری سے فقیر کی ضروریات پوری نہیں ہو سکتی لہذا بکری کے بدل سے زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال 11: کیا نجاست کو پانی سے دور کرنا ضروری ہے؟

جواب: نجاست کو پانی سے دور کرنا ضروری نہیں بلکہ ہر وہ چیز جو نجاست کو زائل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اس سے نجاست کو زائل کیا جاسکتا ہے۔ اور پانی نجاست کو دور کرنے کا بہترین آلہ ہے۔

سوال 12: کیا تکبیر صرف اللہ اکبر سے ہے؟

جواب: تکبیر تعظیم کا ایک شرعی آلہ ہے یعنی ہر وہ لفظ جس میں تعظیم پائی جا رہی ہو اُس سے نماز شروع کرنا جائز ہے۔

سوال 13: کیا کفارہ صوم صرف جماع سے ہے؟

جواب: اس میں آئمہ کا اختلاف ہے

شوافع کہتے ہیں کہ روزہ توڑنے سے جو کفارہ لازم ہوتا ہے اس کو صرف جماع کے ساتھ خاص کیا گیا ہے

احناف کے نزدیک جماع کرنا اور کھانا پینا سب سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سوال 14: "انما الصدقات للفقراء" میں اختلاف لکھیں؟

جواب: للفقراء پر لام کے بارے میں شوافع کہتے ہیں کہ یہ لام تملیک کا ہے یعنی جو زکوۃ کے مصارف بیان ہوئے ہیں ان سب کو زکوۃ دینا لازم ہے اگر کسی ایک کو نہ دی تو زکوۃ ادا نہ ہوگی

احناف فرماتے ہیں کہ اس پر لام عاقبت کا ہے یعنی زکوۃ جب ادا کی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالی کی دست قدرت میں جاتی ہے اور پھر فقیر کے ہاتھ میں جاتی ہے یعنی جب لام عاقبت کا ہے تو جس کو بھی زکوۃ دے گا ادا ہو جائے گی۔

سوال 15: زکوۃ کا مال کب صدقہ بنتا ہے؟

جواب: مال زکوۃ کو مال صدقہ بنانے کے لیے فقیر پہلے اللہ کا نائب بن کر قبضہ کرے گا۔ قبضہ کے بعد وہ مال "مال صدقہ" بن جائے گا اور اس فقیر کی ملکیت میں چلا جائے گا

سوال 16: رکن کی تعریف بیان کریں؟

جواب: فقہاء کے نزدیک رکن سے مراد وہ چیز جس کے بغیر وہ چیز نہ پائی جائے

سوال 17: رکن قیاس کی تعریف لکھیں؟

جواب: قیاس کا رکن اصل اور فرع کے درمیان وہ علت جامع ہے جس کو نص کے حکم کی علامت قرار دیا گیا ہو اور وہ علامت ان چیزوں میں سے ہو جن پر نص مشتمل ہے اور فرع میں اس علت کے پائے جانے کی وجہ سے اسے حکم میں اصل کی مثل بنا دیا گیا ہو۔

سوال 18: قیاس کے ارکان لکھیں؟

جواب: قیاس کے ارکان (4) ہیں۔ (1) اصل (2) فرع (3) علت (4) حکم

سوال 19: وہ علت جسے نص کے حکم پہ علامت قرار دیا گیا ہو اس میں کون کونسی چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے؟

جواب: علت میں دو چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے۔

1) یہ علت صالح ہو یعنی اس میں اتنی صلاحیت ہو کہ حکم کو اس کی طرف منسوب کیا جا سکے

2) علت معدول ہو یعنی اس کی عدالت ثابت ہو۔

پہلی قسم میں عمل کرنا جائز اور دوسری قسم میں عمل کرنا واجب ہے۔

سوال 20: ثیبہ کا نکاح میں اختلاف اور وجہ لکھیں؟

جواب: احناف کے نزدیک ثیبہ صغیرہ ہو تو اس کا نکاح کیا جا سکتا ہے کیونکہ وہ صغیرہ ہے

دلیل: لڑکی پر ولایت نکاح کی علت صغر ہے چاہے لڑکی باکرہ ہو یا ثیبہ

شوافع کے نزدیک ولایت نکاح کی علت بکارت ہے چاہے لڑکی

ضمہ ہو یا کسرہ ہو یا الف ہو۔

سوال 21: علت کے صالح ہونے سے کیا مراد ہے؟
جواب: وہ علت ان علل منقول کے موافق ہو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سلف الصالحین سے منقول ہیں۔

سوال 22: کیا صفر علت صالح بن سکتا ہے؟
جواب: جی ہاں صفر علت صالح بن سکتا ہے اور اس کو علت قرار دینے کی وجہ سے اس میں عجز پایا جاتا ہے۔

سوال 23: کیا علت پر اس کے موافق ہونے سے پہلے عمل کر سکتے ہیں؟
جواب: جی نہیں۔ موافقت سے پہلے علت پر عمل کرنا درست نہیں ہے کیونکہ وہ عمل شرعی ہے لہذا جب تک موافقت نہیں ہوگی عمل کرنا بھی درست نہیں ہوگا۔

سوال 24: علت کی عدالت کے بارے میں بیان کریں؟
جواب: علت کی عدالت سے مراد یہ ہے کہ اس کا اثر نص یا اجماع کے ذریعے کسی نہ کسی حکم میں ظاہر ہو چکا ہو اور جب تک علت میں عدالت نہیں پائی جائے گی صرف صلاحیت پائی جائے گی تب تک اس پر عمل کرنا جائز ہوگا اور جب اس میں عدالت پائی جائے گی تو اس پر عمل کرنا واجب ہوگا

سوال 25: گواہ کا عادل ہونا کب ثابت ہوگا نیز دین کے اثر سے کیا مراد ہے؟
جواب: گواہ کا عادل ہونا اس وقت ہوتا ہے جب اس پر دین کا اثر ظاہر ہو۔ دین کا اثر ظاہر ہونے سے مراد یہ ہے کہ وہ گناہوں سے بچتا ہے اور اب اس کی شہادت قبول کرنا واجب ہوگا۔

سوال 26: تخصیص علت سے کیا مراد ہے؟

جواب: تخصیص علت سے مراد یہ ہے کہ علت پائی جائے لیکن کسی مانع کی وجہ سے اس کا حکم نہ پایا جائے۔

سوال 27: کون کون لوگ تخصیص علت کو تسلیم کرتے ہیں؟ اور کون تسلیم نہیں کرتے؟

جواب: معتزلہ، بعض احناف جو کہ مشائخ عراق میں سے ہیں، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ سب تسلیم کرتے ہیں۔

احناف میں اکثر اور شوافع اس کو تسلیم نہیں کرتے۔

سوال 28: جو لوگ تخصیص علت کے قائل ہیں وہ اکثر احناف پر کیا اعتراض وارد کرتے ہیں مع جواب لکھیں؟

جواب: وہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ تخصیص علت کو ناجائز سمجھتے ہیں جبکہ استحسان کو جائز مانتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ استحسان ہی تخصیص علت ہے۔ کیونکہ جہاں بھی استحسان پایا جاتا ہے وہاں اس کے مقابلے میں قیاس پایا جاتا ہے لیکن کسی رکاوٹ کی وجہ سے قیاس پر عمل نہیں ہوتا اور یہی تخصیص علت کہ علت تو پائی جائے لیکن کسی رکاوٹ کی وجہ سے حکم نہ پایا جائے۔

سوال 29: قیاس کا حکم لکھیں؟

جواب: اصل کا حکم خطاء کے احتمال اور غالب رائے کے ساتھ ایسی فرع میں ثابت کرنا جس میں نص نہ ہو یعنی نص نہ پائی جائے قیاس کا حکم کہلاتا ہے۔

سوال 30: کیا تعلیل کے لیے تعدیہ لازم ہے؟ مع اختلاف لکھیں؟

جواب: احناف کے نزدیک تعلیل کے لیے تعدیہ لازم ہے اگر تعلیل میں تعدیہ نہیں پایا جائے گا تو قیاس باطل ہو جائے گا احناف کے نزدیک

تعلیل اور قیاس دونوں مترادف ہیں
شوافع کے نزدیک تعلیل کے لیے تعدیہ لازم نہیں ہے بلکہ تعدیہ
کے بغیر بھی تعلیل درست ہوگی اسی لیے انہوں نے نقدین میں
ثمنیت کو سود کی علت قرار دیا ہے

سوال 31: ممانعت کی تعریف کریں؟
جواب: ممانعت یہ ہے کہ فریق کے بعض دلائل یا تمام دلائل کو رد
کر دینا۔

سوال 32: ممانعت کی اقسام کتنی اور کون کونسی ہے؟
جواب: 1) نفس علت میں ممانعت (2) حکم کے لیے علت کے صالح ہونے
میں ممانعت (3) نفس حکم میں ممانعت
4) حکم کے علت کی طرف نسبت کرنے میں ممانعت

سوال 32: قیاس اور استحسان میں کس کو مقدم کریں گے اور کیوں؟
جواب: جب استحسان کا اثر قوی ہو تو استحسان کو قیاس پر مقدم کریں
گے اور جب قیاس کا باطنی اثر صحیح ہو اور استحسان کا اثر ظاہر اور
فساد خفی ہو تو اس وقت قیاس کو مقدم کریں گے۔

سوال 34: آیت سجدہ والا اختلاف بیان کریں نیز احناف کی وجہ ترجیح
بیان کریں؟
جواب: اس میں اختلاف یہ ہے کہ قیاس یہ کہتا ہے کہ جب نماز کے اندر
آیت سجدہ تلاوت کی جائے تو اس میں رکوع کرنا بھی ضروری ہے
کیوں کہ اللہ پاک نے سجدہ کو بھی رکوع کا نام دیا ہے جیسا کہ اللہ پاک
کا فرمان "وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ" وہ سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے
اور استحسان کہتا ہے کہ رکوع کرنا جائز نہیں ہے کیوں کہ شریعت

نے ہمیں سجدہ کا حکم دیا ہے اور رکوع تو سجدہ ہے ہی نہیں۔
احناف استحسان کو ترجیح دیتے ہیں۔

سوال 35: سلم، استصناع، آبار، آوانی کا معنی لکھیں؟

جواب:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سلم	تسلیم کرنا	آبار	کنواں
استصناع	کسی چیز کو بنوانا	آوانی	برتن

سوال 36: "ثم المستحسن بالقیاس الخفی یصح تعدیتہ بخلاف" وضاحت فرمائیں؟

جواب: وہ استحسان جو قیاس خفی ہوتا ہے اس کا متعدی ہونا غیر کی طرف صحیح ہے۔ بخلاف اس استحسان کے جو اثر اور اجماع اور ضرورت کے ساتھ ہوتا ہے۔

سوال 37: کیا استحسان خصوص علت میں سے ہے اختلاف لکھیں؟
استحسان خصوص علت میں سے نہیں ہے۔
احناف کے نزدیک استحسان خصوص علل میں میں سے نہیں ہے۔ امام کرخی، امام ابو بکر الرازی، عراق کے اکثر علماء کے نزدیک یہ خصوص علل میں سے ہے۔

سوال 38: حکم کا نا ہونا علت نہ ہونے کی وجہ سے ہے کوئی مثال لکھیں؟

جواب: بھول کر کھانے سے روزہ کا نہ ٹوٹنا یہاں پر حکم علت کے نہ پائے جانے کی وجہ سے نہیں پایا جا رہا کیونکہ علت اس کا خود کھانا تھی جبکہ اس نے خود نہیں کھایا بلکہ اللہ نے کھلایا ہے۔

CamScanner

سوال 39: علت طردیہ کی اقسام نیز دو کی وضاحت کریں؟

جواب: 1) موجب علت (2) ممانعت (3) فساد وضع
4) مناقضہ

1) موجب علت: معلل نے جس چیز کو علت بنایا ہے اس کو علت ماننا

2) فساد وضع: قیاس کے اندر اس طرح جامع ہونا کہ اس کا اعتبار نص یا اجماع سے ثابت ہو۔

3) مناقضہ: حکم کا خلیفہ بننا اس وصف کا کہ جو دعویٰ کرے کہ وہ علت ہے۔

سوال 40: معارضہ کی اقسام، تعریف اور حکم لکھیں؟

جواب: معارضہ کی تعریف: مدمقابل جو دلیل قائم کرے اس کے خلاف دلیل قائم کرنا۔

مناقضہ کی تعریف: مدمقابل اپنے دعویٰ پر دلیل قائم کرے اس کی دلیل پر نقض وارد کرکے باطل کرنا۔

معارضہ کی اقسام:

1) وہ معارضہ خالصہ (2) وہ معارضہ جس میں مناقضہ ہو۔

1) وہ معارضہ جس میں مناقضہ ہو:

اس کا لغوی معنی ہے قلب، بدل دینا اور یہ قلبا اناء سے ماخوذ ہے۔

سوال 41: قلب کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: اس کی دو اقسام ہیں۔

1) علت کو حکم بنا دینا اور حکم کو علت بنا دینا

2) معلل نے جو اپنی دلیل پیش کی اس کو اسی کے خلاف علت بنانا

سوال 42: قلب کی تیسری قسم کی تعریف اور حکم لکھیں؟
جواب: قلب کی تیسری قسم کا نام قلب تسویہ ہے
مصنف فرماتے ہیں کہ یہ ضعیف ہے دو وجہ سے

سوال 43: قلب کے ضعیف ہونے کی وجہ بیان کریں؟
جواب: 1) اس میں صرف معارضہ پایا گیا ہے جبکہ قلب میں معارضہ اور مناقضہ دونوں کا ہونا ضروری ہے لیکن یہاں پر معارضہ پایا جا رہا ہے لیکن مناقضہ نہیں۔
2) یہاں پر جو معارضہ پیش کیا گیا ہے وہ بھی درست نہیں کیونکہ کلام میں معنی مقصود ہوتا ہے الفاظ مقصود نہیں ہوتے۔

سوال 44: معارضہ خالصہ کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟
جواب: اس کی دو اقسام ہیں۔
1) فرع کے حکم میں معارضہ (2) اصل کی علت میں معارضہ

سوال 45: معارضہ خالصہ کا حکم لکھیں؟
جواب: فرع کے حکم میں معارضہ کرنا صحیح ہے کیونکہ اس میں معلل کی دلیل کا ابطال نہیں ہے بلکہ معلل کے ثابت کردہ حکم کے خلاف کسی دوسری علت سے دوسرا حکم ثابت کیا جاتا ہے۔

سوال 46: معارضہ فی الحکم الفرع کی تعریف کریں؟
جواب: معارضہ فی الحکم الفرع یہ ہوتا ہے کہ معلل سے کہے معترض کہ میرے پاس ایسی دلیل ہے جو فرع میں آپ کے بیان کردہ حکم کے خلاف پہ دلالت کرتی ہے

سوال 46: فرع کے حکم میں معارضہ کرنے کی کوئی مثال بیان کریں؟

جواب: امام شافعی علیہ الرحمۃ: سر کا مسح کرنا رکن ہے اور یہ علت جو کہ اعضاء مغسولہ میں پائی جاتی ہے۔ تو جس طرح ان اعضاء کو تین تین دفعہ دھونا سنت ہے اسی طرح سر کا مسح بھی تین دفعہ کرنا سنت ہے

احناف فرماتے ہیں۔ سر کا مسح "مسح" ہی ہے لہذا اس کو اعضاء مغسولہ پہ قیاس نہیں کیا جائے گا بلکہ اس کو موزوں کے مسح پر قیاس کیا جائے گا کہ جیسے موزوں پر تین دفعہ مسح کرنا سنت نہیں ہے اسی طرح سر کا مسح بھی تین دفعہ کرنا سنت نہیں۔

سوال 47: اصل کی علت میں معارضہ کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس کا مطلب یہ ہے کہ معارض اصل کی علت میں معارضہ کرے۔ یعنی وہ معلل سے کہے کہ آپ نے اصل میں جو علت نکالی ہے وہ علت درست نہیں ہے بلکہ علت کوئی اور چیز ہے۔

سوال 48: اس معارضہ کا حکم لکھیں؟

جواب: یہ معارضہ باطلہ ہے کیونکہ معارض معلل کی علت کے خلاف جو علت لائے گا وہ یا تو قاصرہ ہوگی یا متعدیہ۔ ان دونوں علتوں سے معارضہ باطل ہے۔

سوال 49: ترجیح کی تعریف کریں نیز ترجیح کے کتنے طریقے ہیں نام لکھیں؟

جواب: دو برابر دلیلوں میں سے ایک کو دوسرے پر اس کے اندر پائے جانے والے وصف کی وجہ سے فضیلت دینا ترجیح کہلاتا ہے۔

ترجیح (4) طریقوں سے آتی ہے۔

1) ترجیح بقوۃ الاثر (2) الترجیح بقوۃ ثباتہ علی الحکم المشہود بہ

3) الترجیح بکثرۃ الاصول (4) الترجیح بالعدم عند عدمہ

سوال 25: ترجیح کی اقسام میں سے کسی دو کی وضاحت کریں؟

جواب: 1) الترجیح بقوۃ الاثر:

اگر دو قیاس متعارض آ گئے تو ان میں سے جس کا اثر قوی ہوگا اسے دوسرے قیاس پر ترجیح دی جائے گی۔ کیوں کہ تاثیر ایک ایسا وصف ہے جو قیاس کے اندر پائی جاتی ہے پر تاثیر کوئی علیحدہ طور پر مستقل دلیل نہیں ہے بلکہ قیاس کے اندر پائی جانے والی قوت ہے تو جس کا اثر قوی ہو تو اس کو دوسرے پر ترجیح دی جاتی ہے۔

مثال: اگر استحسان کا اثر قوی ہوگا تو قیاس جلی پر ترجیح دی جائے گی اور برعکس بھی ایسا ہی ہے۔

2) الترجیح بکثرۃ الاصول:

اگر دو قیاسوں میں تعارض ہو اور ایک قیاس کی علت یا وصف کا شاہد ایک مقیس علیہ ہے جبکہ دوسرے قیاس کے وصف یا علت کے شواہد زیادہ مقیس علیہ ہیں تو جس کے مقیس علیہ زیادہ ہوں گے تو اس کو ترجیح دی جائے گی

مثال: ہم نے مسح کو علت بنایا تھا اور شوافع نے رکنیت کو علت بنایا تھا جبکہ ہماری علت کے صحیح ہونے کے لیے تین مقیس علیہ تھے

1) موزوں پر مسح (2) پٹی پر مسح (3) تیمم

اور شوافع کی علت کے صحیح ہونے کے لیے صرف ایک مقیس علیہ شاہد ہے اور وہ ہے اعضاء کا مغسول ہے۔

اس لیے جس میں کثرت تھی اس کو ترجیح دے دی گئی۔

سوال 26: ترجیح کی تعریف میں وصف کی قید کیوں لگائی؟

جواب: قید اس لیے لگائی گئی کہ وہ چیز جس کے ذریعے ترجیح واقع ہوتی ہے وہ علیحدہ طور پر مستقل دلیل نہ ہو بلکہ اسی دلیل میں پایا

جانے والا کوئی زائد معنی ہو۔

سوال 52: وہ ادلہ ثلاثہ جو قیاس کے باب سے پہلے گزر چکی ہیں ان سے کتنی اور کون کون سی چیز ثابت ہوتی ہے؟
اس سے دو طرح کی چیزیں ثابت ہوتی ہیں۔
1) احکام مشروعہ (حلت، حرمت، نذر، کراھت) وغیرہ
2) وہ چیزیں جن کا تعلق احکام مشروعہ سے ہوتا ہے۔
مثلاً: علتیں، شرائط وغیرہ

سوال 53: مصنف نے یہ بات کیوں کہی ہے "وہ ادلہ ثلاثہ جو قیاس سے پہلے گزر چکی ہیں ان سے دو چیزیں ثابت ہوتی ہیں"؟
جواب: مصنف نے یہ بات کہہ کر اس طرف اشارہ کیا ہے کہ قیاس سے احکامات ثابت نہیں ہوتے بلکہ ظاہر ہوتے ہیں اور احکامات ادلہ ثلاثہ سے ثابت ہوتے ہیں۔

سوال 54: احکامات وغیرہ قیاس سے نہیں بلکہ ادلہ ثلاثہ سے ثابت ہیں تو ان کو قیاس کے باب میں ذکر کیوں کیا؟
جواب: ان تمام چیزوں (احکام اور متعلقات احکام) کی معرفت کے بعد ہی قیاس کرنا درست ہو سکتا ہے لہذا ان کو باب القیاس میں ملا دیا گیا تاکہ طریق تعلیل کے مضبوط ہونے کے بعد ان کی معرفت قیاس کرنے کا ذریعہ بن جائے۔

سوال 55: احکام کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع وضاحت لکھیں؟
جواب: احکام کی چار اقسام ہیں۔
1) خالص اللہ پاک کے حقوق:-
اللہ پاک کے حقوق سے مراد وہ حقوق جن کے بجا لانے

میں صرف اللہ کی جانب کی رعایت ہو بندوں کی رعایت مطلوب نہ ہو: مثلاً نماز، روزہ، زکوۃ، حج وغیرہ

ایک قول یہ بھی ہے کہ حقوق اللہ سے مراد وہ احکام ہیں جن میں عام لوگوں کا نفع ہو جیساکہ کعبہ کی تعظیم، حرمت زنا نسب و نفوس کی سلامتی مقصود ہے۔

ii) خالص بندوں کے حقوق:-

اس میں خالص بندوں کا نفع پایا جاتا ہے۔ مثلاً: کسی دوسرے کے مال کا حرام ہونا۔

iii) جس میں دو حق جمع ہو جائیں اور اللہ کا حق غالب ہو۔

تیسری قسم کا تعلق ان احکامات کے ساتھ ہیں جہاں اللہ اور بندوں کے حقوق جمع ہو جائیں لیکن اللہ کا غالب ہو۔ مثلاً: حد قذف

iv) جس میں دونوں کا حق جمع ہو لیکن بندے کا حق غالب ہو۔

مثلاً: قصاص

قصاص میں اللہ کا حق تو پایا تو جاتا ہے کہ اس میں دوسرے عالم کو قتل و فساد سے بچاتا ہے اور بندے کا حق اس طرح ہے کہ مقتول کی جان کا بدلہ لیا جاتا ہے۔

اس میں بندے کا حق غالب ہے اور اس کو معاف بھی کیا جا سکتا ہے اور دیت بھی لی جا سکتی ہے۔

سوال 56: حقوق اللہ کی اقسام کتنی اور کون کونسی ہیں اور ان کی وضاحت کریں؟

جواب: حقوق اللہ کی آٹھ اقسام ہیں

1) عبادات خالصہ (2) عقوبات کاملہ (3) عقوبات قاصرہ

16

4) حقوق دائرۃ بین الأمرین (5) وہ عبادات جس میں معاونت پائی جائے۔ (6) وہ معاونت جس میں قربت کا معنی پایا جائے
7) وہ معاونت جس میں عقوبت کا معنی پایا جائے
8) وہ حق جو خود بخود قائم ہو

1) عبادات خالصہ:-
وہ عبادات جن میں عقوبت اور معونت کا معنی شامل نہ ہو۔ مثلاً:- یہ عبادات کی اصل ہے اور وہ ایمان ہے۔ کوئی بھی عبادات ایمان کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔ زکوۃ، حج وغیرہ بھی شامل ہیں

2) عقوبت کاملہ:
مثلاً:- سزا دینے کے معاملے میں حدود اس حیثیت سے کامل ہوتی ہیں کہ ان کے نافذ ہونے کے بعد کوئی بندہ دوبارہ اس کام کو کرنے کی جسارت نہیں کرے گا۔

3) وہ حق جو خود بخود قائم ہو۔
اس کا بندے کے ذمے سے کوئی تعلق نہ ہو یعنی وہ بندے پر بطور اطاعت کے واجب نہ ہو۔

سوال 57:- حقوق العباد کی اقسام لکھیں؟
جواب:- حقوق العباد کے بارے میں مصنف فرماتے ہیں کہ ان کو شمار نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ ان کی تعداد بہت زیادہ ہے مثلاً:- دیت کا ضمان، تلف کیے ہوئے مال کا ضمان، ملک ثمن

سوال 58:- متعلقات احکام مشروعہ کی کتنی اقسام ہیں؟
جواب:- 1) سبب (2) علت (3) شرط (4) علامت

سوال 59: ان چاروں اقسام کی وجہ حصر بیان کریں؟

جواب: جس امر کے ساتھ احکام مشروعہ کا تعلق ہے وہ امر دو حال سے خالی نہیں ہوگا یا تو وہ شئے میں داخل ہوگا یا نہیں۔ اگر وہ شئے میں داخل ہوا تو رکن کہلائے گا ورنہ پھر دو حال سے خالی نہیں ہوگا یا تو وہ اس شئے میں مؤثر ہوگا یا نہیں۔ اگر وہ شئے میں مؤثر ہوا تو علت کہلائے گا ورنہ پھر دو حال سے خالی نہیں ہوگا یا تو وہ اس شئے تک مکمل طور پر پہنچانے والا ہوگا یا نہیں۔ اگر تو وہ مکمل طور پر پہنچانے والا ہوا تو "سبب" کہلائے گا ورنہ پھر دو حال سے خالی نہیں ہوگا یا تو اس پر اس شئے کا توقف ہوگا یا نہیں۔ اگر ہوگا تو شرط ورنہ علامت کہلائے گا۔

سوال 60: سبب کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: سبب کی تین (3) اقسام ہیں۔

1) سبب حقیقی (2) وہ سبب جس میں علت کا معنی ہو
(3) وہ سبب جس میں علت کا شبہ ہو۔ (آخری دو سبب مجازی کے ہیں)

سوال 61: سبب حقیقی کی تعریف و مثال لکھیں؟

جواب: وہ چیز ہے جو حکم تک پہنچانے کا ذریعہ ہو لیکن حکم کا وجوب یا وجود اس کی طرف منسوب نہ ہو اور نہ ہی اس سے علت کا معنی سمجھا جاتا ہے۔

مثال:

کسی شخص نے چور کی مال کی طرف رہنمائی کی تاکہ چور مال کو چوری کرے پس چور نے اس کی رہنمائی کی وجہ سے مال چرا لیا۔ اب چور کی چوری کی وجہ سے اس کی رہنمائی کرنے والے پر کوئی تاوان نہیں ہوگا کیونکہ اس کی رہنمائی کرنا چوری کو واجب نہیں کرتا۔ اور نہ ہی اس میں کوئی مؤثر ہے بلکہ یہ محض ایک سبب ہے اس لیے رہنمائی کرنے والے پر نہیں بلکہ چوری کرنے والے پر ہی تاوان ہوگا۔

سوال 62: سبب کی دوسری قسم کے بارے میں بیان کریں مع امثلہ؟

جواب: اگر حکم اور سبب کے درمیان ایسی علت ہے جو سبب کی طرف مضاف ہوتی ہے تو یہ وہ سبب ہوگا جس میں علت کا معنی پایا جاتا ہے۔
اس میں حکم علت کی طرف مضاف ہوتا ہے اور علت سبب کی طرف مضاف ہوتی ہے اس وجہ سے اسے علت العلۃ کہا جاتا ہے۔
مثال: ایک آدمی جانور کو آگے سے کھینچ رہا ہے اور کوئی دوسرا آدمی اس جانور کے باعث میں کچل کر مر گیا تو اس آدمی پر (جو جانور کو کھینچ رہا تھا) اس پر ضمان واجب ہوگا۔

سوال 63: علت کے لغوی معنی لکھیں؟ مع اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

جواب: علت اس عارضے کو کہتے ہیں جس کے لاحق ہونے کی وجہ سے محل کا وصف تبدیل ہو جائے۔ مثلاً: بیماری
اصطلاحی: علت اس چیز کو کہتے ہیں جس کی طرف حکم کا وجوب ابتداءً منسوب ہو۔

سوال 64: علت کی امثلہ لکھیں؟

جواب: "بیع" ملکیت کی علت۔ "نکاح" حلت کی علت
"قتل" قصاص کی علت

سوال 65: علت کی حقیقت میں کتنی اور کون سی چیزوں کا اعتبار کیا گیا ہے؟

جواب: علت کی حقیقت میں تین چیزوں کا اعتبار کیا گیا ہے
1) علت حکم کے لیے وضع ہو اور حکم اس کی طرف بغیر کسی واسطے کے منسوب ہو۔
2) علت اس حکم کو ثابت کرنے میں مؤثر ہو
3) علت کے پائے جانے کی وجہ سے حکم بغیر کسی فصل زمانی کے علت کے ساتھ ساتھ ثابت ہو۔ علت اور حکم کے پائے جانے میں

کوئی فاصلہ نہ ہو بلکہ یہ دونوں ملے ہوئے ہوں
پہلے کو "اسماء علت" دوسرے کو "معنی علت" تیسرے کو
"حکما علت" کا نام دیا گیا ہے

سوال 66: علت کاملہ اور علت ناقصہ میں کیا فرق ہے؟
جواب: مذکورہ بالا تینوں امور اگر علت میں پائے جائیں گے تو اس علت کو کاملہ کہا جائے گا اور اگر دو یا ایک امر پایا جائے تو اس علت کو علت ناقصہ کہا جائے گا

سوال 67: علت کی کتنی اقسام ہیں؟
جواب: علت کی سات (7) اقسام ہیں۔
1) وہ علت جو اسما، معنی، حکما علت ہو۔
2) وہ علت صرف اسما علت ہو۔ (3) وہ علت صرف معنی علت ہو
4) وہ علت جو صرف حکما علت ہو۔ (5) وہ علت جو اسما اور معنی علت ہو
6) وہ علت جو صرف اسما اور حکما علت ہو (7) وہ علت جو معنی اور حکما علت ہو۔

سوال 68: کیا علت حقیقہ حکم پر مقدم ہو سکتی ہے؟
جواب: جی نہیں۔ علت حقیقہ حکم پر مقدم نہیں ہو سکتی بلکہ ان دونوں کا اکٹھا پایا جانا واجب ہے۔

سوال 69: جب حکم کسی مانع کی وجہ سے علت سے مؤخر ہو جائے اس کی امثلہ ذکر کریں؟
جواب: بیع موقوف، بیع بشرط الخیار

سوال ۷۰: مرض الموت، تغیر الاحکام کیلئے کونسی علت ہے؟

جواب: احکام کو بدلنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان مرض الموت سے پہلے کلی طور پر اپنے مال میں تصرف کر سکتا ہے لیکن مرض الموت میں وہ اپنا مال کے صرف تہائی حصہ میں ہی تصرف کر سکتا ہے اس سے زیادہ میں نہیں۔

سوال ۷۱: کسی چیز کو اس کے غیر کے قائم مقام کرنے کی کتنی اور کون کونسی صورتیں ہیں؟

جواب: 1) سبب داعی کو مدعو کے قائم مقام کر دینا۔

مثال: سفر مشقت کا سبب داعی ہے تو اس کو (سفر) کو مدعو (یعنی مشقت) کے قائم مقام کر دیا۔ یعنی سبب کو مسبب کے قائم کر دیا

2) دلیل کو مدلول کے قائم مقام کرنا۔

مثال: کسی شخص نے اپنی بیوی سے اگر "تم مجھ سے محبت کرتی ہو تو تمہیں طلاق ہے" بیوی نے شوہر کو خبر دی کہ میں تم سے محبت کرتی ہوں تو طلاق واقع ہو جائے گی حالانکہ بیوی کا یہ کہنا محض ایک خبر ہے لہذا دلیل کو مدلول کے قائم مقام کر دیا گیا اور طلاق کا حکم لگا دیا گیا۔

سوال ۷۲: کیا کبھی کبھار شرط کو علت کے معنی میں لیا جاتا ہے نیز اس کی ایک مثال ہے؟

جواب: جی ہاں۔ شرط کو علت کے معنی میں لیا جاتا ہے۔

جیسا: کسی شخص نے راستے میں کنواں کھودا اور وہاں سے کوئی دوسرا آدمی گزر رہا تھا اور وہ اس میں گر کر مر گیا تو اب ضمان کنواں کھودنے والے پر ہوگا۔

سوال ۷۳: جس نے پرندے کا پنجرہ کھولا اور پرندہ اڑ جائے تو ضمان واجب ہوگا؟

جواب: امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف فرماتے ہیں کہ پنجرہ کھولنے والے پر ضمان یا تاوان لازم نہیں ہوگا یہ ایسی شرط ہے جو سبب کے قائم مقام ہے

کیونکہ پرندے اپنے مالک سے مانوس ہوتے ہیں اور وہ اڑ کر نہیں جاتے بلکہ وہیں رہتے ہیں۔ لہذا اس بندے پر ضمان یا تاوان واجب نہیں ہوگا۔

سوال 74: شرط کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب: شرط کا لغوی معنی " علامت "

شریعت میں شرط اس چیز کو کہتے ہیں جس کی طرف حکم وجود کے اعتبار سے منسوب ہو۔ وجوب کے اعتبار سے منسوب نہ ہو۔

سوال 75: محققین شرط کی کتنی اقسام بیان کی ہیں؟

جواب: 1) شرط محض (2) وہ شرط جس میں علت کا معنی پایا جائے

(3) وہ شرط جس میں سببیت کا معنی پایا جائے (4) شرط مجاز

لیکن فخر الاسلام شرط کی ایک پانچویں قسم بھی ذکر کرتے ہیں کہ " وہ شرط جس میں علامت کا معنی پایا جائے "۔

سوال 76: اگر علت حکم کو ثابت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو اور اس کے ساتھ شرط یا سبب جمع ہو جائیں تو اس میں کس کو ترجیح دی جائے گی مع مثال لکھیں؟

جواب: اگر علت اور شرط ایک مسئلہ میں جمع ہو جائیں اور علت کی طرف حکم کو منسوب کیا جا سکتا ہو تو علت کو شرط پر ترجیح دی جائے گی

مثال: اگر دو بندوں نے گواہی دی کہ زید نے اپنی بیوی کی طلاق کو دخول دار سے معلق کرتے ہوئے کہا " ان دخلت الدار فانت طالق " تو یہ دو گواہ " شہود یمین " بنیں گے اور اگر اس کے بعد کوئی اور دو بندوں نے کہا کہ زید کی بیوی گھر میں داخل ہو گئی تو اس کو طلاق واقع ہو جائے گی اور زید کو مہر ادا کرنے کا حکم دیا جائے گا۔

سوال 77: جب قسم اور شرط کے گواہ حکم کے بعد رجوع کریں تو ضمان کس پر لازم ہوگا؟

جواب: جب دو گواہوں نے کہا کہ زید نے اپنے غلام کو کہا " ان شئت انت حر " تو یہ گواہ " شہود تخییر " کہلائیں گے اور اس کے بعد دو گواہوں نے گواہی دی کہ غلام نے کہا " شئت حرا " تو یہ گواہ " شہود اختیار " کہلائیں گے۔

تو حکم کے بعد دونوں نے رجوع کر لیا تو شہود اختیار پر ضمان لازم ہوگا

سوال 78: جب باندھے ہوئے غلام کو کھول دیا جائے اور وہ بھاگ جائے تو کیا کھولنے والے پر ضمان ہوگا؟

جواب: کھولنے والے پر تاوان نہیں ہوگا کیونکہ اس کو کھولنا شرط ہے وہ اس طرح کہ غلام کو بیڑی وغیرہ سے باندھنا یہ اس کو اصل میں روکتا ہے اور اس کو کھولنا مانع کو زائل کرنا اور مانع کو زائل کرنا شرط ہے۔ اور یہاں علت غلام کا بھاگنا ہے اور یہ ایسی علت ہے جس کی طرف حکم کو منسوب کیا جا سکتا ہے لہذا حکم شرط کی طرف نہیں بلکہ علت کی طرف منسوب ہوگا اور کھولنے والے پر تاوان نہیں ہوگا۔

سوال 79: علامت کی تعریف اور مثال لکھیں؟

جواب: علامت کا لغوی معنی: نشانی لگانا ہے۔

اصطلاحی معنی: وہ چیز جو حکم کے وجود کی پہچان کرواتی ہے کہ حکم پایا جا رہا ہے۔ لیکن اس کا حکم کے وجوب اور وجود سے کوئی تعلق نہیں۔

بعض علماء علامت کو شرط بھی کہتے ہیں۔

مثال: زنا کے باب میں احصان "رجم" کی علامت ہے۔ یعنی اگر کوئی شادی شدہ زنا کرے گا تو اس کو رجم کیا جائے گا اس مسئلہ میں احصان اس کے رجم کی علامت ہے۔

سوال 80: کیا عقل علت موجبہ میں سے ہے یا نہیں تفصیل سے لکھیں؟

جواب: اس بارے میں (3) اقوال ہیں۔

1) معتزلہ:

عقل علت موجبہ ہے۔ جس چیز کو عقل محض سمجھتی ہے اس کو واجب کر دیتی ہے اور جس چیز کو عقل قبیح جانتی ہے اس کو حرام کر دیتی ہے۔

پس معتزلہ اس چیز کو نہیں مانتے جو شریعت سے تو ثابت ہے لیکن

عقل نہیں مانتی۔ لہذا۔ عذاب قبر، جنت میں اللہ پاک کو دیکھنا وغیرہ
یہ سب چیزیں شریعت سے تو ثابت ہیں لیکن عقل ان کو نہیں مانتی لہذا
معتزلہ ان چیزوں کو نہیں مانتے۔
الغرض معتزلہ سب کچھ عقل کو ہی سمجھتے ہیں۔

② اشعریہ:
وہ عقل کا اعتبار نہیں کرتے اور شریعت کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں
مثال: تو ان کا اس بنیاد پہ یہ موقف ہے کہ اگر کوئی مشرک
ہے لیکن اس تک دعوت نہیں پہنچی تو وہ معذور ہے اگرچہ اس کے
پاس عقل بھی ہے۔

③ ماتریدی:
عقل نہ احکامات کو واجب کرتی ہے اور نہ حرام کرتی ہے
جیسا کہ معتزلہ کہتے ہیں اور عقل بالکل بیکار بھی نہیں۔
یہی سب سے بہترین موقف ہے۔

سوال 81: عقل کیا چیز ہے؟
جواب: عقل انسانی بدن میں اللہ پاک کا عطا کردہ نور ہے، جس سے انسان
کے دل کو وہ جلا ملتی ہے جس کی وجہ سے انسان اللہ پاک کی توفیق
سے مطلوب کو حاصل کر لیتا ہے۔
عقل کا دائرہ کار بہت زیادہ وسیع ہے، جہاں حواس کی انتہاء ہوتی
ہے وہاں سے عقل کام کرنا شروع کرتی ہے۔

سوال 82: عقل کو کس چیز کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے؟
جواب: عقل کو سورج کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے کہ جب سورج طلوع ہوتا
ہے اور ہر طرف اس کی روشنی پھیل جاتی ہے۔ تو ہر چیز واضح ہو جاتی ہے
اسی طرح وہ چیز جس تک حواس نہیں پہنچتے عقل کے ذریعے اس کا
ادراک کر لیتا ہے۔

83
سوال: کیا بچہ پر ایمان لانا واجب ہے؟

جواب: بچہ پر ایمان لانا واجب نہیں کیونکہ شریعت کے تمام احکامات خطاب سے ثابت ہوئے ہیں۔ محض عقل سے واجب نہیں ہوئے اور بچے کا مکلف نہ ہونا حدیث مبارکہ سے بھی ثابت ہے۔

84
سوال: کیا بچہ ایمان کا مکلف ہے؟ اختلاف اگر ہے بیان کریں؟

جواب: ہمارے نزدیک بچہ اگرچہ ایمان کا مکلف نہیں ہے لیکن اگر وہ ایمان لے آئے تو اس کا ایمان لانا معتبر ہے۔

85
سوال: اگر کوئی قریب البلوغ لڑکی کسی مسلمان کے نکاح میں ہے اور وہ لڑکی اسلام نہ لائی تو کیا وہ مرتد کہلائے گی؟

جواب: جی نہیں! وہ لڑکی مرتدہ نہیں کہلائے گی اور نہ ہی شوہر سے بائن ہوگی کیونکہ وہ نابالغ ہونے کی وجہ سے اسلام لانے کی مکلف نہیں ہے لیکن جب وہ بالغ ہو جائے گی اور پھر بھی اسلام قبول نہیں کیا تو وہ مسلمان نہ ہونے کی وجہ سے بائنہ ہو جائے گی کیونکہ اس پر اسلام لانا واجب ہے۔

86
سوال: وہ نابالغ لڑکا جس تک اسلام کی دعوت نہ پہنچی ہو تو کیا وہ ایمان لانے کا مکلف ہوگا؟

جواب: اگر نابالغ لڑکے تک اسلام کی دعوت نہ پہنچی ہو تو وہ صرف عقل کے پائے جانے سے ایمان لانے کا مکلف نہ ہوگا۔ بالغ ہونے کے بعد اگر وہ کفر یا اسلام کو بیان نہ کر سکا اور نہ ہی اس کا کسی چیز پر اعتقاد تھا اور وہ بالغ ہونے کے بعد فوراً مر گیا یعنی اس کو اللہ پاک کے بارے غور وفکر کرنے کی مہلت نہ ملی تو وہ معذور قرار دیا جائے گا۔ مگر اگر اس کو غور وفکر کا موقع مل گیا تو وہ معذور نہیں کہلائے گا۔

CS CamScanner

87
سوال: امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بے وقوف کو کتنے سال کی عمر میں اس کا مال دے دیا جائے گا؟

جواب: آپ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اگر بے وقوف شخص پچیس سال کی عمر کو پہنچ گیا تو اس سے اس کا مال روکا نہیں جائے گا بلکہ اس کو دے دیا جائے گا کیونکہ وہ تجربے اور رشد کی عمر کو پہنچ گیا ہے

88
سوال: وہ بالغ جس تک اسلام کی دعوت نہ پہنچی ہو تو اس کو کائنات میں غور و فکر کرنے کے لیے کتنی مدت درکار ہے؟

جواب: اس معاملے میں کوئی واضح نص نہیں ہے کہ اسے کتنی مدت تک مہلت دی جائے، قیاس کا تقاضہ ہے کہ اسے تین دن کی مہلت دی جائے گی لیکن لوگوں کی عقلوں کے تفاوت کی وجہ سے تین دن کی مہلت صحیح نہیں ہے لہذا یہی ہے کہ یہ کام اللہ کے سپرد کر دیا جائے

89
سوال: اہلیت کے باب میں کتنی اور کون کونسی چیزوں کا بیان ہے؟

جواب: دو چیزوں کا بیان ہے۔

1) اہلیت (2) وہ امور جو اہلیت پر بطور اعتراض وارد ہوتے ہیں

90
سوال: اہلیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اہلیت سے مراد ہے کسی انسان کا مکلف بننے کی صلاحیت رکھنا۔

91
سوال: اہلیت کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب: 1) اہلیت وجوب (2) اہلیت ادا

92
سوال: اہلیت وجوب کیا ہے؟

جواب: اس کا مطلب ہے کسی شخص کا اس قابل ہونا کہ اس کو ذمہ داری دی جائے

سوال 93: اہلیت ادا سے کیا مراد ہے؟
جواب: اہلیت ادا سے مراد کسی شخص پر جو ذمہ داری ڈالی گئی ہے اس کو پورا کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

سوال 94: کیا کافر پر عبادت کرنا اور ایمان لانا ضروری ہے؟
جواب: کافر پر عبادت کرنا واجب نہیں ہے کیونکہ عبادات کرنے سے ثواب ملتا ہے اور کافر عبادت کا اہل نہیں، لیکن ایمان لانا اس پر واجب ہے۔ کیونکہ وہ ایمان کی ادائیگی کا اہل ہے۔ اور ایمان کے وجوب کا بھی اہل ہے۔

سوال 95: بالغ ہونے سے پہلے ایمان لانا واجب ہے؟
جواب: بالغ ہونے سے پہلے بچے پر ایمان لانا واجب نہیں ہے۔

سوال 96: عوارض کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟
جواب: عوارض کی دو اقسام ہیں۔
1) سماوی (اس سے مراد وہ عوارض جن کا تعلق بندوں سے نہیں بلکہ اللہ پاک کی طرف ہو)
2) مکتسب (وہ عوارض جو بندے کی جانب سے ہوں)

سوال 97: سماوی عوارض کتنے اور کون کون سے ہیں؟
جواب: سماوی عوارض گیارہ ہیں
1) صغر (2) جنون (3) عتہ (یعنی عقل کا خلط ملط ہو جانا)
4) نسیان (5) سونا (6) بے ہوشی (7) غلامی
8) مرض (9) حیض (10) نفاس (11) موت

سوال 98: صغر کو عارضہ میں کیوں شمار کیا گیا؟ حالانکہ عارضہ وہ ہوتا ہے جو بعد میں لاحق ہو لیکن صغر کا تعلق تو انسان کی اصل خلقت سے ہے؟

جواب: انسان کی ماہیت میں صغر کا کوئی عمل دخل نہیں ہے اسی وجہ سے جب آدم علیہ السلام اور اماں حوا کو پیدا کیا گیا تو اس وقت وہ بچے نہ تھے بلکہ بڑے تھے لہذا ثابت ہوا صغر انسان کو عارضہ کے طور پر بعد میں لاحق ہوا ہے۔

سوال 99: جنون اور اغماء کا تعلق مرض سے ہے، جب سماوی عوارض میں مرض کو شمار کر دیا گیا تو پھر اغماء اور جنون کو علیحدہ طور پر شمار کیوں کیا گیا؟

جواب: ان کو خاص کرنے کی وجہ سے یہ ہے کہ کثیر شرعی احکامات کا تعلق ان سے ہوتا ہے لہذا ان کو علیحدہ علیحدہ ذکر کیا گیا۔

سوال 100: عوارض مکتسب کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب: اس کی دو اقسام ہیں۔

1) وہ عوارض جو انسان کی اپنی طرف سے ہو۔

2) وہ عوارض جو کسی دوسرے انسان کی طرف سے ہو۔

سوال 101: وہ عوارض جو انسان کی اپنی طرف سے ہوتے ہیں وہ کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب: وہ عوارض جو اپنی طرف سے ہوں وہ (6) ہیں۔

1) جہالت (2) بیوقوفی (3) نشہ (4) ہزل

5) خطاء (6) سفر

سوال 102: وہ عوارض جو کسی دوسرے انسان کی طرف سے پائے جائیں کتنے ہیں؟

جواب: دو ہیں۔ (1) وہ اکراہ جس میں اضطرار پایا جائے۔

(2) وہ اکراہ جس میں اضطرار نہ پایا جائے۔

سوال 103: جنون کسے کہتے ہیں؟

جواب: جنون ایسی آفت ہے جو انسان کے دماغ میں حلول کر کے اس کو خلاف عقل کاموں پہ آمادہ کرتی ہے حالانکہ اس کے بدن کے اعضاء صحیح و سالم ہوتے ہیں۔

سوال 104: جنون کس چیز کو ثابت کرتا ہے؟

جواب: مجنون کے اقوال معتبر نہیں ہوتے اگر وہ اپنی بیوی کو طلاق دے غلام آزاد کرے وغیرہ سے اس کا قول نافذ نہیں ہوگا۔ حتی کہ اس کے ولی کی اجازت سے بھی اس کا قول نافذ نہیں ہوگا۔

سوال 105: جنون کی وجہ سے کیا چیز ساقط ہوگی؟

جواب: جنون کی وجہ سے وہ ہر ساقط ہو جائے گا جو سقوط کا احتمال رکھتا ہے جیسا کہ حدود، کفارات اور قصاص وغیرہ یہ ساری چیزیں بالغ سے ساقط نہیں ہوتی لیکن نشہ کی وجہ سے ساقط ہو جاتی ہے۔

سوال 106: سقوط کا احتمال رکھنے والی چیزیں مجنون سے کب ساقط ہوں گی؟

جواب: سقوط کا احتمال کرنے والی چیزیں مجنون سے بھی ساقط ہوں گی جب اس کا سقوط ممکن ہوگا۔

سوال 107: امتداد کی حد بیان کریں؟

جواب: روزے میں امتداد کی حد ایک مہینہ ہے کہ اگر رمضان کا پورا مہینہ اسے جنون لاحق رہا تو اس پہ روزے رکھنا لازم نہیں ہوں گے بلکہ ساقط ہو جائیں گے۔

نماز کے معاملے میں شیخین کے نزدیک امتداد کی حد ایک دن اور ایک رات ہے یعنی چوبیس گھنٹے جبکہ امام محمد کے نزدیک (۶) نمازیں ہیں۔

سوال 108:- مجنون کے ایمان اور کفر کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:- ایسا فعل جو حسن ہو اور اس میں قبیح کا احتمال نہ ہو جیسا کہ ایمان یا ایسا قبیح فعل جس میں معافی کا احتمال نہ ہو جیسا کہ کفر یہ چیزیں مجنون کے حق میں ثابت ہوں گی یعنی مجنون کو اس کے ماں باپ کے تابع بنا کر کافر یا مسلمان قرار دیا جائے گا۔

سوال 109:- صغر اپنے اول احوال میں کس کی مثل ہے؟

جواب:- صغر اپنے پہلے احوال میں جنون کی مثل ہے کیوں کہ بچے میں عقل نہیں ہوتی اسی وجہ سے جو چیز جنون سے ساقط ہو گی۔ وہ اس سے بھی ساقط ہو جائے گی۔

سوال 110:- جب بچے میں تھوڑی سی عقل آ جائے تو کیا اس میں اہلیت ہو جائے گی؟

جواب:- جب بچے میں تھوڑی سی عقل آ جائے تو اس میں اہلیت ادا کی قسم اہلیت قاصرہ ثابت ہو جائے گی لیکن اس کے باوجود بچپن کی وجہ سے اس سے احکامات ساقط نہیں ہوں گے۔ بچے کی وجہ سے وہ چیزیں ساقط ہوں گی جو شبہ کی بناء پر بالغ سے ساقط ہو جاتی ہے۔

سوال 111:- عتہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:- "عتہ" وہ خلل ہے جب یہ عقل میں پیدا ہوتا ہے تو انسان کا کلام خلط ملط ہو جاتا ہے کبھی اس کا کلام عقلاء کے مشابہ ہوتا ہے اور کبھی اس کا کلام مجنون کا مشابہ ہوتا ہے۔

سوال 112:- بالغ معتوہ اپنے احکامات میں کس کی مثل ہے؟

جواب:- بالغ معتوہ اپنے تمام احکامات میں عاقل بچے کی طرح ہے جو ابھی تک بالغ نہیں ہوا۔

سوال 113: کیا معتوہ کے اقوال وافعال درست ہوں گے؟ اس سے کیا چیز ساقط ہوگی؟

جواب: معتوہ کے اقوال وافعال درست ہوں گے جس طرح عقلمند بچے کے اقوال وافعال وغیرہ درست ہوں گے

ہر وہ کلام و کام جس میں ضرر ہو وہ بالغ معتوہ سے ساقط ہوگا

سوال 114: اگر عقلمند بچہ یا بالغ معتوہ کسی کا مال ہلاک کر دیتے ہیں تو کیا تاوان معاف ہو جائے گا؟

جواب: جی نہیں! اگر یہ دونوں کسی کا مال ہلاک کر دیں تو ان پر تاوان لازم ہوگا کیونکہ ان کا بچہ یا معتوہ ہونا کسی کے مال کی عصمت کو ختم نہیں کرتا

سوال 115: کیا عبادات یا عقوبات وغیرہ معتوہ کے حق میں ثابت ہوں گی؟

جواب: جی نہیں، جس طرح عقلمند بچے کے حق میں یہ چیزیں ثابت نہیں ہوتیں اسی طرح معتوہ کے حق میں بھی یہ ثابت نہیں ہوں گی۔

سوال 116: کیا کوئی شخص معتوہ کا ولی بن سکتا ہے؟ اور کیا معتوہ کسی کا ولی بن سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، معتوہ کا ولی بن سکتا ہے۔ لیکن معتوہ ولی بن سکتا ہی نہیں کیونکہ وہ اپنے بارے میں تصرف کرنے سے عاجز ہے تو کسی دوسرے کے حق میں کیسے تصرف کرے گا۔

سوال 117: جنون اور صغر میں کیا فرق ہے؟

جواب: جنون لا محدود ہے جبکہ صغر محدود ہے۔

سوال 118: کیا عقلمند بچے اور بالغ معتوہ کے درمیان کوئی فرق ہے؟
جواب: ان دونوں کے درمیان کوئی فرق نہیں۔

سوال 119: نسیان کسے کہتے ہیں؟
جواب: کوئی شخص بغیر کسی آفت کے بعض چیزوں سے جاہل اور بے خبر ہو جائے حالانکہ وہ بہت سی چیزوں کا علم رکھتا ہے۔

سوال 120: کیا نسیان کی وجہ سے حقوق اللہ اور حقوق العباد معاف ہو سکتے ہیں؟
جواب: حقوق العباد تو بالکل معاف نہیں ہو سکتے، اگر جان بوجھ کر یا بھول کر کسی کا بدن یا مالی نقصان کر دیا تو نقصان کرنے والا ضامن ہوگا۔

سوال 121: کیا حقوق اللہ معاف ہوں گے؟
جواب: حقوق اللہ کے بارے میں دو صورتیں ہیں۔
1) اگر نسیان کسی ایسے امر میں ہوا ہے جس میں نسیان کا احتمال غالب ہو تو نسیان معاف ہے جیسے روزے میں بھول کر کھانا وغیرہ
2) اگر نسیان ایسے امر میں ہوا ہے جس میں نسیان غالب نہیں ہوتا۔ جیسا بھول کر نماز چھوڑ دینا اس طرح اس کی قضا لازم ہے۔

سوال 122: اگر نماز میں بھول کر کلام کیا تو کیا حکم ہے نیز وجہ بیان کریں؟
جواب: اس طرح نماز ٹوٹ جائے گی کیونکہ کلام کرنا غالب نہیں یعنی عام طور پر بندہ نماز میں کلام کرتا ہی نہیں

سوال 123: نیند کسے کہتے ہیں؟
جواب: نیند وہ طبعی سستی ہے جو انسان میں بلا اختیار پیدا ہو جاتی ہے اور انسان کے اختیار کو ختم کر دیتی ہے۔

CamScanner

سوال 124: کیا سونے والے سے خطاب ادا کو مؤخر کر دیا جائے گا؟
جواب: جی ہاں۔ سونے والے سے بیداری تک خطاب ادا کو مؤخر کر دیا جائے گا۔

سوال 125: کیا سونے والے کے کلام کا اعتبار ہو گا؟
جواب: نیند کی حالت میں کیے ہوئے کا کلام معتبر نہیں ہو گا۔

سوال 126: اگر نیند کی حالت میں قہقہہ لگا دیا تو کیا حکم ہے؟
جواب: اس صورت میں اس کی نماز اور وضو فاسد نہیں ہوں گے۔

سوال 127: بیہوشی کی تعریف کریں؟
جواب: بیہوشی ایک مرض ہے جس میں انسان کے اعضاء بے حس ہو جاتے ہیں لیکن اس کی عقل سلامت رہتی ہے۔

سوال 128: مصنف نے اغماء کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟
جواب: مصنف نے اغماء کو نیند سے تشبیہ دی گئی ہے۔ جس طرح نیند میں انسان کا اختیار، استعمال قدرت فوت ہو جاتے ہیں اس طرح بیہوشی میں یہ ساری چیزیں ختم ہو جاتی ہیں۔ اور بیہوشی کا کیا ہوا کلام باطل ہے۔

سوال 129: کیا بیہوشی اور نیند میں کوئی فرق ہے؟
جواب: جی ہاں ان میں فرق ہے۔ بیہوشی اختیارات کے زائل ہونے میں نیند سے بڑھ کر ہے کیوں کہ نیند ایک طبعی سستی ہے جبکہ بیہوشی ایک غیر طبعی چیز ہے اور یہ قوت اصلاً منافی ہے۔

CS CamScanner